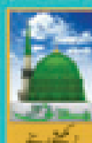


اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب (حصہ 4)

میں حیادار کیسے بنی؟

(اور دیگر 18 مدنی بہاریں)



مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
SC 1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُرود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُم الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف ''غیبت کی تباہ کاریاں'' میں دُرُوْدِ پاک کی فضیلت نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علامہ مَجدُ الدین فیروز آبادی رَحمَۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ سے منقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو اور کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم وَ صَلَّی اللّٰہ علٰی مُحَمَّد تو اللّٰہ عزَّوَجَلَّ تم پر ایک فرشتہ مقرر فرما دے گا جو تمہیں غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اٹھو تو کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم وَصَلَّی اللّٰہ عَلٰی مُحَمَّد تو فِرِشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (القول البدیع ص ۲۷۸ مؤسسۃ الریان بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{1} میں حیادار کیسے بنی؟

ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے: دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں ایک فیشن ایبل لڑکی تھی۔ **نت**

نئے فیشن اپنانا، کالج میں بے پردہ جانا، نیز کوچنگ سینٹر میں لڑکوں کے ساتھ بے تکلفی سے پیش آنا میرے نزدیک معیوب نہ تھا۔ مگر جب سے دعوتِ اسلامی کا پاکیزہ ماحول ملا میری زندگی تمام خرافات سے پاک ہوگئی اور میں نیکیوں بھری زندگی بسر کرنے لگی۔ میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہونے کے احوال کچھ یوں ہیں کہ ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے تحت **''مدرسۃ المدینہ برائے بالغات''** کا آغاز ہوا تو دعوتِ اسلامی کی ایک ذمہ دارہ اسلامی بہن نے بڑی محبت سے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے تجوید کے ساتھ قرانِ پاک پڑھنے کے فضائل اور بلا تجوید قرآن پاک پڑھنے کی وعیدیں سناتے ہوئے صحیح تلفظ کے ساتھ قرانِ پاک پڑھنے کی دعوت دی۔ **اسلامی بہن کا انداز ایسا متأثر کن تھا کہ مجھ سے انکار نہ ہوسکا اور میں نے ''مدرسۃ المدینہ برائے بالغات'' میں شرکت کی ہامی بھرلی۔** پہلے روز جب میں مدرسے گئی تو وہاں کی تعلیم وتربیت کا نرالا انداز دیکھ کر دل کو وہ فرحت ومسرت حاصل ہوئی جسے الفاظ میں ڈھالنا میرے بس میں نہیں۔ مدرسے میں ایک چھوٹی سی لائبریری بھی قائم کی گئی تھی جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تالیفات، رسائل اور بیانات کی کیسٹیں موجود تھیں۔ میں نے مُعلّمہ اسلامی بہن کی اجازت سے چند رسائل لیے اور گھر جا کر ان کا مطالعہ شروع کر دیا۔ سب سے پہلے ایک

رسالہ بنام ''**امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُھُم العَالِیَہ **کے آپریشن کی جھلکیاں**'' پڑھا جس میں آپریشن کے وقت آپ کے خوفِ خدا، عشقِ مصطفٰی، ایمان کی سلامتی کی فکر اور اپنے مریدین، متعلقین اور اُمتِ مصطفٰے کے لئے مغفرت کی دعاؤں کی معلومات نیز ایسی نازک حالت میں بھی قوانینِ شریعت کی مکمل پاسداری کے واقعات میرے دل کی دنیا کو تہہ وبالا کرنے کے لئے کافی تھے، میرا ایمان تازہ ہو گیا۔ میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُم العَالِیَہ کی معتقد اور آپ کی بنائی ہوئی پیاری پیاری تحریک دعوتِ اسلامی سے بیحد متأثر ہوئی۔ اس کے بعد میں نے اسلامی بہنوں کے ساتھ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کو اپنا معمول بنالیا۔ ایک مرتبہ اجتماع میں سنّتوں بھرے بیان کے بعد اعلان ہوا کہ اب اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بیعت کروائی جائے گی۔ وکیلِ عطّار جو کہ کسی دوسرے مقام پر تھے انھوں نے لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے بیعت سے پہلے توبہ کروائی جس میں یہ الفاظ بھی شامل تھے ''**ماں باپ کی نافرمانی، جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی، گالی گلوچ، فلمیں ڈرامے، گانے باجے، بے پردگی وغیرہ وغیرہ گناہوں سے بچتی رہوں گی**'' یہ الفاظ ادا کرتے وقت میرے دل کی دنیا زیروزَبر ہوگئی۔ گھر واپس آنے کے بعد بھی نجانے کتنی دیر تک میرے کانوں میں انہی الفاظ کی گونج برقرار رہی۔ میں دل ہی دل میں خود کو سابقہ گناہوں پر ملامت کرتی رہی۔

جب دل میں احساسِ ندامت پیدا ہوا تو آنکھوں سے برستے آنسوؤں سے اس کا اظہار ہوگیا۔ ہاتھ بارگاہِ خداوندی میں اُٹھا کر اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور والدین سے بھی اپنی کوتاہیوں پر معذرت کی۔ دعوتِ اسلامی نے مجھے ایک پاکیزہ زندگی عطا کر دی۔ **کل تک میں بے پردہ اور فیشن پرست تھی مگر دعوتِ اسلامی نے مجھے حیا کی چادر عطا کردی اور مجھے سنّتوں کا عادی بنا دیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں علاقائی مشاورت کی ذمہ دارہ کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کیلئے کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{2} دیدارِ مدینہ کی سعادت

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے کورنگی میں مقیم ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ایک مرتبہ بعد نمازِ ظہر سرکار صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ کی مقبولیت کے واقعات اور ایمان افروز بشارتوں پر مشتمل مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ **''سرکار کا پیغام عطّار کے نام''** کا مطالعہ کیا۔ رسالے کو پڑھ کر بڑی فرحت محسوس ہوئی۔

مجھے اپنی قسمت پر رشک آرہا تھا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے کیسے برگُزیدہ اور ولیٔ کامل کا دامن نصیب ہوا ہے۔ بالخصوص اس رسالہ میں مدینہ شریف زَادَھا اللّٰہُ شَرَفاً وَّ تَعظِیماً حاضر ہونے والے اسلامی بھائی کے ذریعے سرکار صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی طرف سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ کے نام یہ پیغام **''میرے عطّار اس بار مدینے کیوں نہیں آئے! انہیں میرا سلام کہنا اور کہنا وہ مدینے آئیں چاہے کچھ لمحات کے لیے ہی آئیں۔''** پڑھ کر فرطِ مسرت سے آنکھیں اشکبار اور وفورِ شوق سے دل بے قرار ہوگیا کہ کاش سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھ ناچیز کو بھی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ کے نام کوئی پیغام عنایت کریں۔ دوسرے دن ہفتہ کی صبح بعد نمازِ فجر لیٹی تو آنکھ لگ گئی۔ ظاہری آنکھیں تو کیا بند ہوئیں دل کی آنکھیں کھل گئیں کیا دیکھتی ہوں کہ میں مسجدِ نبوی شریف عَلٰی صَاحِبِھَا الصّلٰوۃ والسّلام کے باہر کھڑی ہوں اتنے میں حسین ودلکش الفاظ سے مزین یہ تحریر دکھائی دی **''عطار کو ہمارا سلام کہنا''** اس کے بعد آنکھ کھل گئی دل عجیب کیف وسرور محسوس کر رہا تھا۔ اسی رات جب سوئی تو خواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ کو سرکارِ عالی وقار، ہم غریبوں کے غمگسار، ہم بیکسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، جنابِ احمدِ مختار صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پیغام سُنا کر

یہ استغاثہ پیش کیا کہ اگر آپ دَامَتْ بَرَکاتُہُم العَالِیَہ کو یہ پیغام مل گیا تو میرے خواب میں تشریف لا کر دل کو تسلی و تشفی سے نوازیں۔ قسم بخدا! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُم العَالِیَہ میرے خواب میں تشریف لائے آپ دَامَتْ بَرَکاتُہُم العَالِیَہ مدینہ منوّرہ زادھا اللّٰہ شَرَفاً وّ تَعظِیماً کے اُس مقام پر ایک غار میں موجود تھے کہ جہاں غزوۂ بدر ہوا تھا اور فرما رہے تھے کہ یہ وہ غار ہے جس میں اندھیرا تھا مگر سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اس غار میں تشریف آوری نے اسے ایسا روشن کیا کہ یہ آج تک منوّر رہے۔ **پھر میں نے خواب میں ہی مدینہ طیّبہ کی مقدس گلیوں کی زیارت بھی کی۔** اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی اور دل کو خوب اطمینان حاصل ہوا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{3} حق و اخلاص کی تلاش

گوجرخان (ضلع راولپنڈی، پنجاب) کی مقیم ایک اسلامی بہن کا کچھ اس طرح بیان ہے: میں ۱۴۲۲ھ بمطابق 2002ء میں FSC کے امتحان سے فارغ ہوئی تو میری خالہ نے مجھے دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی۔ **اس سے قبل میں متعدد مذہبی تقاریب**

اور محافل میں شرکت کر چکی تھی مگر قلبی سکون حاصل نہ ہوسکا اور جس حق و اخلاص کی میں متلاشی تھی وہ نہ مل سکا۔ جب مجھے پہلی بار دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی تو دورانِ اجتماع مجھ پر ایک عجیب سرور طاری ہوگیا۔ میری آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور قلبی کیفیت عجیب تھی۔ اجتماع کے بعد مکتبۃ المدینہ کے بستے (اسٹال) سے کچھ رسائل اور سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں خریدیں۔ جن میں ایک کیسٹ بنام **''نیکیاں چھپاؤ''** بھی تھی۔ گھر آ کر کیسٹ سننا شروع کی، بیان کے پُرتاثیر الفاظ نے میرے دل کی دنیا زیروزبر کردی۔ دلِ بے قرار کو قرار نصیب ہوگیا اس طرح کہ یہ نیکیوں کی طرف مائل ہوگیا۔ اب تو کیفیت ایسی تھی کہ مزید برکات سے مستفیض ہونے کے لیے پورا ہفتہ اجتماع کا انتظار کرنے لگی اور مقررہ دن وقت کی پابندی کے ساتھ اجتماع میں شریک ہوگئی۔ اجتماع کے بعد ایک ذمہ دارہ اسلامی بہن نے مجھ پر انفرادی کوشش کی، ان کی سادگی، عاجزی اور ملنساری نے میرا دل جیت لیا اور یوں میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے ساتھ ساتھ میری والدہ اور بہن بھی مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئیں اور مدنی ماحول کی برکت سے ہمیں **''مدنی برقع''** پہننا بھی نصیب ہوگیا۔ تادمِ تحریر علاقائی مشاورت میں ذمہ دارہ کی حیثیت سے مدنی

کاموں کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{4} کینسر کا خاتمہ

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے سولجر بازار کی مقیم ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے: **میں کینسر جیسے مہلک مرض کا شکار تھی جس کی وجہ سے میں بس بستر کی ہو کر رہ گئی تھی**۔ اتفاق سے انہی دنوں میرے بچوں کے ابو بے روزگار ہو گئے۔ لاکھ کوشش کے باوجود کوئی ذریعۂ معاش میسر نہ آیا۔ جس کی وجہ سے دن بدن ہمارے معاشی حالات بگڑتی گئی اور ہماری پریشانیوں میں دونا دوں اضافہ ہوتا گیا۔ ایک روز دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کچھ اسلامی بہنیں ہمارے گھر آئیں اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی برکات بیان کرتے ہوئے مجھے بھی شرکت کی دعوت دی۔ میں نے جب اجتماع کی برکات سنیں تو فوراً ہامی بھر لی۔ ان اسلامی بہنوں کی انفرادی کوشش سے متأثر ہو کر جب سے میں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اسلامی بہنوں کے اجتماع میں شرکت کرنا شروع کی ہے تب سے میری طبیعت میں بتدریج بہتری آنے لگی اور تادمِ تحریر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **میرے مرض کا جڑ سے خاتمہ ہو چکا ہے۔**

چڑ چڑے پن اور غصے کی عادت جاتی رہی اور **میرے بچوں کے ابو کو بھی مناسب روزگار نصیب ہوگیا ہے۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{5} سانس کی تکلیف دور ہو گئی

ضلع لودھراں (پنجاب، پاکستان) کی اسلامی بہن کے مکتوب کالُبِّ لُباب ہے کہ مجھے سانس لینے میں دِقّت ہوتی تھی۔ **یوں تو یہ مرض سارا سال ہی میری جان نہ چھوڑتا تھا مگر سردیوں کے موسم میں میری تکلیف میں اضافہ ہو جاتا۔** کثرت سے پسینہ آتا اور میں گرد و غبار والے کام سے عاجز رہتی۔ اگر کبھی کوئی کام کرنا پڑ ہی جاتا تو میری حالت غیر ہو جاتی۔ ڈاکٹر سے علاج کروانے کے باوجود مرض میں کوئی کمی نہ ہوئی۔ بس اسی کرب و اضطراب کے عالم میں زندگی کے شب و روز بسر ہو رہے تھے۔ آخر کار اس تکلیف سے نجات کی صورت کچھ اس طرح بنی کہ ہمارے علاقے کی دعوتِ اسلامی کی ذمہ دارہ اسلامی بہن سے میں نے اپنی بیماری کا تذکرہ کیا تو انہوں نے تسلی دیتے ہوئے تعویذات عطاریہ کا مفید مشورہ دیا۔ میں نے تعویذات عطاریہ کی ترکیب بنائی اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کی برکت سے مجھے اس موذی مرض سے نجات مل گئی۔ تا دم تحریر دو سال

کا عرصہ گزرنے کے باوجود **مجھے دوبارہ سانس اور پسینے کی شکایت نہیں ہوئی یہ سب تعویذاتِ عطاریہ کا فیضان ہے۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ خصوصی شفقت

کھروڑپکا (پنجاب، پاکستان) کی رہائشی اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے سر میں شدید درد رہتا تھا علاج بھی کرایا مگر ''مرض بڑھتا ہی گیا جوں جوں دوا کی'' کے مصداق دو برس ہو چکے تھے مگر درد تھا کہ ختم ہونے کا نام نہ لیتا تھا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ چند اسلامی بہنوں سے ہوئی۔ میں نے انہیں اپنی پریشانی عرض کی تو انہوں نے مجھے تعویذاتِ عطاریہ کی کئی مدنی بہاریں سنائیں۔ نہ صرف دِلاسا دیا بلکہ انتہائی شفقت فرماتے ہوئے کہا کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں آپ کے لیے تعویذاتِ عطاریہ کی ترکیب بنادوں گی۔ میں نے جب ان کے دیئے ہوئے تعویذ استعمال کیے تو اس کی برکتیں ظاہر ہوئیں اور میرے درد میں کمی ہونے لگی۔ رفتہ رفتہ تعویذات کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرا سر درد بالکل ٹھیک ہو گیا۔ جب کہ پہلے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ درد سے دماغ کی رگیں

پھٹ جائیں گی مگر اب میں بہت سکون محسوس کرتی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{7} گناہ چھوٹ گئے

عطار والہ (بوریوالہ ضلع وہاڑی، پنجاب) کی ایک اسلامی بہن کا بیان ہے کہ آج سے پندرہ سال قبل مجھ سمیت گھر کا ہر فرد دین سے دوری کے باعث جہالت کی تاریکیوں میں ڈوبا ہوا تھا عقائدِ صحیحہ کی معلومات تو دور کی بات ہم تو اچھائی برائی کی تمیز سے محروم تھے۔ **دن بھر فلمیں ڈرامے دیکھنے کی نحوست کے سبب شرعی پردہ کا کوئی ذہن نہ تھا۔** الغرض اسلامی ماحول نہ ہونے کی وجہ سے ہماری حالت انتہائی قابلِ تشویش تھی۔ خوش قسمتی سے کسی نے مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی عظیم مشہورِ زمانہ تالیف **''فیضانِ سنّت''** تحفتاً پیش کی۔ سرسری طور پر اس کے چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کرنے سے مجھے اندازہ ہوگیا کہ یہ انتہائی دلچسپ اور معلوماتی کتاب ہے۔ چنانچہ اس کے بعد میرا روزانہ کا معمول بن گیا کہ فیضانِ سنّت کے کچھ نہ کچھ صفحات کا نہ صرف مطالعہ کرتی بلکہ اپنے دادا جان کو بھی سناتی جسے وہ بڑی یکسوئی سے سنتے اور

موقع کی مناسبت سے بےساختہ ان کی زبان سے سُبْحَانَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی صدا ئیں بلند ہوتی رہتی تھیں۔ **محبتِ رسول سے مملوتحریر سن کر بسا اوقات آنکھوں سے آنسو بھی چھلک پڑتے۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کچھ عرصہ بعد رمضان المبارک کے آخری دس دن کا اعتکاف مسجدِ بیت میں کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور میں نے دورانِ اعتکاف اوّل تا آخر فیضانِ سنّت پڑھنے کی نیت کر لی۔ جب نوافل و تلاوت سے فراغت پاتی تو **فیضانِ سنّت کے مطالعے میں مصروف ہو جاتی اور ساتھ ساتھ اپنا محاسبہ بھی کرتی جاتی۔** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ سے بیعت کی سعادت تو پہلے ہی حاصل کر چکی تھی اب ان کی پرتاثیر تحریر پڑھنے سے نہ صرف میرے دل میں ان کی عقیدت اور بڑھ گئی بلکہ نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بھی بنا۔ اسی جذبہ کے تحت میں نے پابندی سے گھر درس شروع کر دیا جس کی برکت سے آہستہ آہستہ گھر میں مدنی ماحول قائم ہونے لگا۔ **ٹی وی کی نحوست سے جان چھوٹی، نمازوں کی پابندی اور شرعی پردے کا ذہن بنا** اور یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے گھر کے تمام افراد دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو کر سنّتوں کے سانچے میں ڈھل گئے۔ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا ایسا کرم ہوا کہ میری شادی بھی دعوتِ اسلامی کے ایک مبلغ سے نہایت سادگی سے ہوئی۔ ولیمہ کی رات اجتماعِ ذکر و نعت کا انعقاد بھی ہوا۔ تادمِ تحریر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں شہر مشاورت کی ذمہ دارہ کی حیثیت سے مدنی کام سرانجام دے رہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{8} مُرادوں کا خالی کشکول

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے بھائی پر کسی نے ایک کروڑ روپے کے فراڈ کا جھوٹا الزام لگا دیا جس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان تھے۔اسی پریشانی کے عالم میں انھوں نے مجھے باب المدینہ کراچی فون کیا اور اپنی بے چینی بتانے کے بعد مجھے دعا کروانے کے لیے کہا۔میں نے انھیں تسلی دیتے ہوئے کہا کہ آپ فکر نہ کریں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی پریشانی دور ہو جائے گی اور اس مصیبت سے جلد جان چھوٹ جائے گی۔ایسے نازک حالات میں میری اُمیدوں کا مرکز دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ہی تھا کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں اور سنّتوں بھرے اجتماعات میں ہزارہا پریشان حالوں کی پریشانیاں اور دردمندوں کے دکھ درد کا مُداوا ہونے کے ساتھ دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں چنانچہ میں نے دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں

بھرے 12 اجتماعات میں شرکت کی نہ صرف نیت کرلی بلکہ اپنی مرادوں اور امیدوں کا خالی کشکول لئے ان اجتماعات میں شرکت کرنے لگی۔ اجتماع میں نہ صرف خود دعا کرتی بلکہ دیگر اسلامی بہنوں سے بھی دعا کرواتی۔ ابھی چند ہفتے ہی گزرے تھے کہ ایک روز بھائی نے فون کرکے بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ پر لگایا جانے والا الزام بے بنیاد ثابت ہوا اور **کورٹ نے مجھے باعزت بری کردیا۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{9} گمشدہ کاغذات مل گئے

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے گارڈن ایسٹ کی رہائشی اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ **میرے گھر کے انتہائی اہم کاغذات گم ہوگئے اور تلاشِ بسیار کے باوجود بھی نہ ملے۔ جس کی وجہ سے میں کافی پریشان تھی۔** میں نے جب اپنی والدہ اور ہمشیرہ کو اپنی پریشانی سے آگاہ کیا تو انھوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے 12 اجتماعات میں شرکت کرنے اور ان اجتماعات میں دعا کرنے کا ذہن دیا۔ چنانچہ **میں نے نہ صرف ہفتہ وار سنّتوں بھرے 12 اجتماعات میں شرکت کی نیت کرلی بلکہ ان میں جانا شروع کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ**

عَزَّوَجَلَّ ابھی چند ہفتے ہی گزرے تھے کہ دعوتِ اسلامی کے اجتماعات میں شرکت کی برکت ظاہر ہوئی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے ہمارے گھر کے گمشدہ کاغذات مل گئے۔اس طرح ہماری پریشانی دور ہوگئی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ میری اِصلاح ہوگئی

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے رنچھوڑ لائن (بغدادی) کی ایک اسلامی بہن کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ میں گناہوں کے دلدل میں بری طرح دھنسی ہوئی تھی۔نت نئے فیشن کی دلدادہ تھی۔علمِ دین سے دوری کی وجہ سے دنیا کی چکا چوند زندگی کو ہی اوّلین مقصد سمجھتی تھی جس کے باعث دنیا کی محبت دل میں گھر کر چکی تھی۔میری اِصلاح کی صورت کچھ یوں ہوئی کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ایک اسلامی بہن کی انفرادی کوشش سے دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی اور دل کی کایا ہی پلٹ گئی۔کل تک دنیا کو ہی سب کچھ سمجھتی تھی اس کی رنگینیوں کی طرف میلان تھا لیکن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکتوں سے یاوہ گوئی، فیشن پرستی جیسے بُرے افعال سے چھٹکارا نصیب ہوگیا۔نیت کی ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آخری دم

تک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہوں گی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ مدنی ماحول میسر آگیا

ٹنڈو جام (سندھ) کی ایک اسلامی بہن کا بیان ہے کہ میں بہت ماڈرن تھی۔ آواز تو اچھی تھی ہی میں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی اس نعمت کا غلط استعمال کرتے ہوئے **اسٹیج پر گانا شروع کر دیا۔** مجھے گانے میں مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اس قدر مہارت تھی کہ ایک مقابلے میں غزل گا کر پورے صوبے میں پہلی پوزیشن بھی حاصل کر چکی تھی۔** اب تو ٹی وی اور ریڈیو پر گانے کے لیے پیشکش ہونے لگی۔ اگر مجھ پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا فضل وکرم نہ ہوتا تو میں انہی گناہوں میں موت کے گھاٹ اتر جاتی لیکن خدا بھلا کرے دعوتِ اسلامی کا کہ جس کی بدولت مجھے سنّتوں بھرا ماحول مل گیا اور میں نے گناہوں سے توبہ کر لی۔ ہوا یوں کہ 1999ء میں ہماری پڑوسن جو کہ ٹنڈو جام سے حیدر آباد شفٹ ہو چکی تھیں ان کے گھر اجتماع ذکر ونعت کی ترکیب تھی انہوں نے مجھے بھی دعوت دی۔ خوش قسمتی سے میں بھی شریک ہوگئی ہماری پڑوسن نے نعت شریف پڑھنے کا کہا پہلے تو میں نے انکار کیا مگر ان کے اصرار پر نعت شریف پڑھ ہی دی۔ مجھے بڑا سکون محسوس

ہوا۔ اجتماع کے اختتام پر مبلغہ اسلامی بہن نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے حیدرآباد میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی۔ میں نے ہاں کردی اور اجتماع میں حاضر ہوگئی۔ **اجتماع میں ہونے والے بیان اور ذکرودعا نے میرے دل سے گناہوں کی لذت نکال دیا۔** دورانِ دعا اجتماع میں شریک اسلامی بہنوں پر نور کی بارش ہوتے دیکھ کر میں نے بھی بارگاہِ خداوندی میں عرض کی مولا مجھے بھی ان جیسا بنادے۔ اجتماع کے آخر میں اسلامی بہنوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے آئندہ اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوتی رہی۔ ایک مرتبہ اسی اسلامی بہن نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے کہا کہ آپ اپنے شہر میں اجتماع ذکرونعت کی ترکیب بنائیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم بھی شرکت کریں گے۔ چنانچہ ہم نے اپنے شہر میں اجتماعِ ذکرونعت کی ترکیب بنائی۔ سنتوں بھرے اجتماع کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے شہر میں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی ترکیب بن گئی۔ کچھ عرصہ بعد شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ فیضانِ مدینہ حیدرآباد تشریف لائے۔ اسلامی بہنوں کے لیے پردے میں رہ کر سننے کی ترکیب تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے بھی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُم العَالِیَہ کا رِقّت انگیز بیان سننے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اجتماع کے

اختتام پر میں نے مدنی برقع پہن لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مدنی کاموں کی سعادت حاصل کررہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{12} عشقِ رسول سے بھرپور کلام

ٹنڈوالہ یار (باب الاسلام سندھ) میں مقیم ایک اسلامی بہن کا بیان ہے کہ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے اوائل کی بات ہے کہ ایک روز مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے نعتیہ کلام کا مجموعہ **''مغیلانِ مدینہ''** پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ عشقِ رسول سے لبریز کلام پڑھ کر میں بے حد متأثر ہوئی۔ بالخصوص جب میں نے یہ سلام

زائرِ طیبہ! روضے پہ جا کر، تُو سلام میرا رو رو کے کہنا
میرے غم کا فسانہ سنا کر، تُو سلام میرا رو رو کے کہنا

پڑھا جس میں مدینہ شریف کی ہر ہر شے سے محبت کا اظہار کیا گیا ہے تو میرے دل میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کی محبت وعقیدت پیدا ہوگئی۔ اتفاقاً چند روز بعد ہمارے شہر میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے بھی پردے میں رہ کر بیان سننے کی سعادت حاصل

کی۔ میں تو پہلے ہی آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ سے متأثر تھی آپ کا خوفِ خدا پر مشتمل بیان سن کر میری آپ سے عقیدت و محبت کو چار چاند لگ گئے۔ ولیٔ کامل کی زبان سے ادا ہونے والے ہر ہر لفظ میں اتنی تاثیر تھی کہ میرے دل کی دنیا بدل گئی۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور اجتماع کے اختتام پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ میں بیعت ہوگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ڈویژن مشاورت کی ذمہ دارہ کی حیثیت سے مدنی کام کرنے کی سعادت پا رہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{13} ڈراموں اور ڈائجسٹوں سے توبہ

جنوبی پنجاب (پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میری امی جان دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھیں اور دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کیا کرتی تھیں۔ وہ گاہے گاہے مجھے بھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن دیتی رہتیں مگر مجھے تو مَعَاذَ اللّٰہ فلمیں ڈرامے دیکھنے رسائل اور ڈائجسٹ پڑھنے سے فرصت ہو تو میں ان کی بات پر دھیان

دوں۔آخر کار ایک دن امّی جان کی انفرادی کوشش میرے دل پر اثر کرگئی اور میں ان کے ساتھ سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگئی۔ وہاں کے پُرکیف ماحول سے دل کو وہ سکون ملا جو اس سے پہلے کبھی نہ ملا تھا لہٰذا اگلے ہفتے میں خود ہی اجتماع میں جانے کے لیے تیار ہوگئی۔اس طرح آہستہ آہستہ اجتماعات میں شرکت کا معمول بنتا گیا۔ کچھ عرصے بعد دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی آخری نشست میں ہونے والا بیان بذریعۂ انٹرنیٹ سنا تو میرے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا۔ میں نے فلمیں ڈرامے دیکھنے رسائل اور ڈائجسٹ پڑھنے نیز بے پردہ بازاروں میں گھومنے سے سچی توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی برقع کو اپنے لباس کا حصہ بنالیا ہے۔تادمِ تحریر اپنے علاقے میں مدنی کاموں کی دھومیں مچانے کی سعادت حاصل کررہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{14} سُنّتوں کی خدمت کا جذبہ

مصطفٰی آباد (رائیونڈ ضلع مرکز الاولیاء لاہور) میں مقیم ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ **میں فیشن کی دلدادہ، سرتاپا گناہوں کی دلدل**

میں دھنسی ہوئی تھی۔ میرے بھائی جان دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔ان کا دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کا معمول تھا۔ وہ وقتاً فوقتاً مجھے بھی انفرادی کوشش کے ذریعے **دعوتِ اسلامی کے تحت اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کا ذہن دیتے رہتے مگر میرے کان پر جوں تک نہ رینگتی۔** ایک دن بھائی جان نے مجھے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ سے جاری کی جانے والی سب سے پہلی V.C.D بنام **''دعوتِ اسلامی کی جھلکیاں''** دی اور دیکھنے کی تاکید کی۔ جب میں نے V.C.D میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ کا دیدار کیا تو **یقین جانیے کہ بے ساختہ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔** پھر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ کی رقت انگیز دعا نے مجھ پر مزید اثر کیا جس کی وجہ سے میرے دل میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ کی عقیدت بیٹھ گئی۔اس کے بعد بھائی جان نے سنّتوں بھرے بیانات اور مدنی مذاکروں کی کئی V.C.D.s لاکر دیں جن کے سننے اور دیکھنے کی برکت سے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شریک ہونے لگی اور یوں

دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگتی گئی۔ بھائی جان کی مزید انفرادی کوشش سے مدنی انعامات پرعمل کرنے لگی جس کی برکت سے پانچوں وقت نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **تہجد کی پابندی بھی نصیب ہوگئی۔** جامعۃ المدینہ للبنات سے شریعت کورس اور عالمہ کورس کرنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر 12 دن کا تربیتی کورس کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں تادمِ آخر استقامت عطا فرمائے۔ آمین

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{15} بے پردگی سے توبہ

ضیاء کوٹ (سیالکوٹ، پاکستان) کی چھاؤنی کے قریب واقع گاؤں میں مقیم ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ یہ ان دنوں کی بات ہے کہ جب ہم مدینۃ الاولیاء (ملتان) میں عارضی طور پر رہائش پذیر تھے۔ گھر میں مدنی ماحول نہ ہونے کی وجہ سے فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے کا معمول تھا۔ **بے پردہ بازاروں کی زینت بننے میں کوئی شرم محسوس نہ کرتی۔** میرے والد صاحب پر انفرادی کرشش کرتے ہوئے ان کے ایک دوست نے نیکی کی دعوت

دی کہ ہمارے گھر میں اسلامی بہنوں کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع ہوتا ہے لٰہذا آپ بھی اس اجتماع میں اپنے بچوں کی امی اور بیٹیوں کی شرکت کی ترکیب بنائیں۔ چنانچہ والد صاحب کے فرمانے پر ہم دونوں بہنوں نے اپنی والدہ کے ساتھ اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی۔ اختتامِ اجتماع پر رقت انگیز دعا ہوئی۔خوف خدااور عشقِ مصطفٰی سے لبریز دعا کا ہم پر گہرا اثر ہوااور **ہماری آنکھوں سے بھی سیل اشک رواں ہوگیا۔** دعا میں رونے کی وجہ سے میری والدہ اور بڑی بہن کی حالت بھی مجھ سے کچھ مختلف نہ تھی۔**ان کا کہنا تھا کہ آج تک ہم نے ایسی دعا نہیں سنی۔** اس کے بعد سے ہم نے اس اجتماع میں شرکت تو شروع کر دی لیکن پابندی نصیب نہ ہوئی۔ اجتماعات کی برکت سے ہم تینوں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُم العَالِيَه سے مرید ہوکر سلسلۂ عالیہ قادریہ عطاریہ میں داخل ہوگئیں۔ایک روز میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی اور مجھے خواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُم العَالِيَه کا دیدار نصیب ہوگیا مگر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُم العَالِيَه میرے گناہوں کی بناء پر مجھ سے کچھ ناراض معلوم ہوتے تھے۔ میں نے ایک ذمہ دارہ اسلامی بہن سے اس خواب کا تذکرہ کیا۔اس اسلامی بہن نے نہایت حکمت سے انفرادی کوشش کرتے ہوئے کہا کہ **پیرومرشد کی رضا چاہتی ہوتو گناہوں سے ناطہ توڑ کر مدنی کاموں سے رشتہ جوڑ لو کہ مدنی کام**

کرنے سے **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُم العَالِیَہ **خوش ہوتے ہیں۔** چنانچہ میں اپنے **سابقہ گناہوں سے تائب ہوکر مدنی کاموں میں مشغول ہوگئی۔** کچھ عرصہ بعد ہم اپنے آبائی شہر ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) آگئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہاں بھی ذوق وشوق کے ساتھ مدنی کاموں کا سلسلہ جاری ہے اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُم العَالِیَہ کی نظرِ عنایت سے **تادمِ تحریر ڈویژن سطح پر علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی ذمہ دارہ کی حیثیت سے مدنی کاموں کی ترقی کے لئے کوشاں ہوں۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{16} برائیوں سے نجات مل گئی

گجرات (پنجاب، پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل مجھ سمیت گھر کے افراد فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے کے جنون کی حد تک شوقین تھے۔ گھر **کی خواتین بے پردگی کے گناہ میں بھی مبتلا تھیں۔** ہمیں دعوتِ اسلامی کا مہکا مہکا مدنی ماحول تو کیا میسّر آیا ہمارے تو دن ہی پھر گئے رفتہ رفتہ ہمارا گھرانہ مدنی ماحول کے سانچے میں ڈھلتا چلا گیا۔ فلموں ڈراموں، گانوں باجوں اور بے پردگی

جیسے گناہوں کی نحوست سے جان چھوٹ گئی۔ گھر کے مرد اسلامی بھائیوں کے اور عورتیں اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگیں۔ مدنی ماحول سے وابستگی کے بعد جہاں ان برائیوں سے نجات ملی وہیں فوت شدہ رشتے داروں سے بذریعہ خواب دعوتِ اسلامی کے متعلق بشارتیں بھی حاصل ہوئیں۔ ہمیں مدنی ماحول سے وابستہ ہوئے ابھی کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ میری والدہ کو خواب میں **میری نانی جان کا دیدار ہوا تو انہوں نے میری والدہ سے پوچھا کہ تمہاری بیٹیاں دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں جاتی ہیں؟** خواب میں یہ بات سن کر میری والدہ حیران ہوئیں کیونکہ ہم مدنی ماحول سے 2000ء میں وابستہ ہوئے تھے اور نانی جان کا انتقال 1992ء میں ہوا تھا جبکہ اس وقت ہم دعوتِ اسلامی کے متعلق جانتے بھی نہیں تھے۔ جب والدہ نے یہ خواب مجھے سنایا تو میں نے کہا کہ ''امی جان ہم اجتماعات میں جو ثواب فوت شدہ رشتہ داروں کو ایصال کرتے ہیں وہ یقیناً انہیں ملتا ہے۔'' اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مجھے باب المدینہ (کراچی) میں 12 دن کے تربیتی کورس کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{17} گھر میں مدنی ماحول بن گیا

اسلام آباد (پنجاب، پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کا بیان ہے کہ میری چھوٹی ہمشیرہ کی شادی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک اسلامی بھائی سے ہوئی۔ ہم نے جب اپنے گھر ان کی دعوت کی تو انہوں نے امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَتْ بَرَکاتُھُم العَالِیَه کی تالیف **''فیضانِ سنّت''** ہمیں تحفتاً دیتے ہوئے اس کے مطالعہ کرنے کا بھرپور ذہن دیا۔ چنانچہ میں نے مطالعہ شروع کر دیا۔ فیضانِ سنّت کے مطالعے سے مجھے سنّتوں سے محبت ہونے لگی اور میں نے گھر میں درس کا شروع کر دیا۔ **میرے بچوں کے ابو نے درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے داڑھی شریف سجالی اور دیکھتے ہی دیکھتے پورا گھرانہ مدنی رنگ میں رنگ گیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مجھے اسلام آباد ڈویژن کی ذمہ دارہ اور میرے بچوں کے ابو کو ڈویژن مشاورت کے نگران کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے کی سعادت حاصل ہے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو مزید ترقیاں اور ہمیں مدنی ماحول میں استقامت نصیب فرمائے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{18} خوفناک بچّہ

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لبِ لباب ہے: کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ میری عزیزہ کے ساتھ ایک عجیب وغریب واقعہ پیش آیا جس کے بعد انہیں سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا چنانچہ وہ کہتی ہیں کہ چند ماہ قبل میرا گزر ایک ایسی جگہ سے ہوا جہاں کوڑے کرکٹ کا ایک ڈھیر پڑا تھا۔ **اچانک کیا دیکھتی ہوں کہ وہیں ایک بچہ ہاتھ میں پھول لیے کھڑا ہے۔** میں نے کوئی خاص توجہ نہ دی کیونکہ یہاں آبادی بھی تھی اس لئے کسی بچے کی موجودگی ایک عام سی بات تھی۔ میں اپنی دُھن میں آگے بڑھی اور بس میں سوار ہو گئی۔ **یکا یک وہی بچہ ہاتھ میں پھول لئے میرے سامنے آ کھڑا ہوا اور مجھے پھول دینے لگا۔** میں فوراً چونک اٹھی خوف کے مارے میرا برا حال ہو گیا **دہشت کے مارے میری زبان سے بند ہوگئی** اور ڈر کے مارے میں رونے لگی۔ اسی اثناء میں میری منزل آ گئی۔ میں نے اس واقعے کو بھلانے کی بہت کوشش کی لیکن جب رات میں سونے لگی تو پھر اسی بچے کی شکل میرے سامنے آ گئی۔ **مجھ پر عجیب سا خوف طاری ہو گیا۔ وحشت کے مارے نیند بھی کوسوں دور بھاگ گئی۔** جیسے تیسے کر کے وہ رات تو کٹ گئی مگر اب یہ معمول ہو گیا کہ پوری رات ڈرتے ڈرتے آنکھوں ہی آنکھوں میں گزرنے لگی۔ **وہ بچہ**

عجیب وغریب شکلیں بنا بنا کر سامنے آتا اور مجھے ڈراتا رہتا۔ بالآخر میں جس مدرسے میں پڑھتی تھی وہاں ایک اسلامی بہن کو تمام صورتحال سے آگاہ کیا انہوں نے مجھے تسلی دی اور نماز پڑھنے کی تلقین کی۔ اسی رات میں نے خواب دیکھا کہ اس اسلامی بہن (جنہوں نے مجھے حوصلہ دیا تھا) کو اس بچے نے بے رحمی و سفاکی سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے میرے سامنے ڈال دیا۔ اس کی وجہ سے مجھ پر ایسا خوف طاری ہوا کہ میں نے اس اسلامی بہن سے ملنا ہی کم کر دیا۔ بالآخر میں نے اسی اسلامی بہن کی ترغیب پر رات کو سوتے وقت شجرۂ عطاریہ سرہانے رکھنے کا معمول بنالیا۔ جیسے ہی میں نے یہ عمل شروع کیا اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی رات سے سکون کی نیند نصیب ہونے لگی (ورنہ میں تقریباً چار ماہ سے چین کی نیند نہ سو سکی تھی) میرا ڈر ختم ہو گیا اور کوئی بھیانک خواب بھی نظر نہ آیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پابندی سے شجرۂ عطاریہ کے اوراد پڑھنے اور رات کو سوتے وقت سرہانے رکھنے کی برکت سے وہ بچہ جو کبھی عورت کی شکل میں آکر پوری پوری رات مجھے جگاتا اور خوف میں مبتلا کرتا تھا وہ ایسا دور ہوا کہ جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿19﴾ حافظہ مضبوط ہو گیا

ضلع لودھراں (پنجاب، پاکستان) کی مقیم اسلامی بہن کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ میری یادداشت بہت کمزور تھی۔ **اوّل تو کوئی چیز یاد ہی نہیں ہوتی تھی اگر ہو بھی جاتی تو کچھ ہی دنوں بعد بھول جاتی۔** حافظے کی کمزوری کا یہ عالم تھا کہ گھر میں چیزیں رکھ کر بھول جاتی۔ جسکی وجہ بہت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا۔ **گھر والے میری اس عادت سے بے زار تھے۔ بارہا والدہ سے ڈانٹ بھی پڑتی یوں مجھے گھر والوں کے سامنے شرمندگی بھی اٹھانا پڑتی۔** جب میں نے تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے بیماروں کی شفایابی، پریشان حالوں کی خوشحالی، بے جا مقدمات سے خلاصی اور قرضوں کے بوجھ تلے دبے فرسودہ حال لوگوں کی آسودہ حالی کے ایمان افروز واقعات سنے تو مجھے بھی امید کی کرن نظر آنے لگی۔ میں نے حافظے کے لیے بستے سے تعویذات منگوائے اور بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق استعمال کرنا شروع کر دیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے میرا حافظہ قوی ہو گیا۔** اب کوئی بھی چیز یاد کرتی ہوں تو فوراً یاد ہو جاتی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت **پتّھر** بھی **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اوراس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اورایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اورایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پرعمل کیجئے، اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں میں** سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** بر پا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمائیے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ"** عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ______ **خط ملنے کا پتا** ________________

فون نمبر (مع کوڈ): ________ **ای میل ایڈریس** ________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: __________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** __________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ______ **مُندَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے **"ایمان افروز واقعات"** مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللہُ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیرخواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِن شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کاطریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **''مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)''** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبرشمار	نام	مرد/ عورت	بن/ بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اوراس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب (حصہ 5)

انوکھی کمائی

اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔